از عدالتِ عظمیٰ

کلکتہ آئرن مرچنٹس

بنام

کمشنر آف کمرشل ٹیکس ودیگر

تاریخ فیصلہ: 23 فروری 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور کے۔ ایس۔ پریپورن، جسٹس صاحبان]

سیلز ٹیکس:

بنگال فنانس (سیلز ٹیکس) ایکٹ، 1941/ قواعد۔

دفعہ 4B/ قاعدہ 89A -لوہے اور اسٹیل کی خریداری اور منتقل کرنے والے ڈیلر- خریداروں/ منتقل کنندگان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مال سے متعلق دستاویزات اپنے پاس رکھیں، جو مناسب افسر کے مطالبے پر پیش کی جائیں- فروخت کندہ/ مرسل پر اعلامیہ جاری کرنے کی ایسی کوئی ذمہ داری نہیں ہے جو کہ مذکورہ دستاویز میں سے ایک ہے-ٹریبونل کی ہدایت کہ اگر اعلامیہ پیش نہیں کیا جاسکا تو خریداروں/ منتقل کنندگان کو یہ ثابت کرنے کی اجازت دی جائے کہ اس کے مطالبے کے باوجود فروخت کندہ نے اسے جاری نہیں کیا-اگر اس

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سے مطمئن ہو تو متعلقہ اتھارٹی کو سامان ضبط نہیں کرنا چاہیے یا جرمانہ عائد نہیں کرنا چاہیے - قاعدہ 89(2) کے معنی اور مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے ہدایات غیر ضروری ہو جاتی ہیں اور اس لیے حذف کر دی جاتی ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3858، سال 1996۔

کیس نمبر آر۔ این۔ 296 (ٹی) / 92 میں مغربی بنگال ٹیکس ٹریبونل، کلکتہ کے مورخہ 17-6-94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اے سبّاراؤ، اپیل گزاروں کے لیے۔

سنتوش ہیگڑے، ڈی کے سنہا، جے آر داس، سنہا اور داس کے لیے جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

فریقین کے وکلاء کو سنا گیا۔

بنگال فنانس (سیلز ٹیکس) ایکٹ 1941 کی دفعہ 4B میں کہا گیا ہے:

"کوئی بھی شخص کسی بھی ریلوے اسٹیشن، اسٹیمر اسٹیشن، ہوائی اڈے، پوسٹ آفس، یا کسی دوسری جگہ سے، چاہے وہ اسی نوعیت کا ہو یا دوسری صورت میں، ریاستی حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مطلع کیا گیا ہو، کسی بھی مطلع شدہ سامان کی کسی بھی کھیپ کو اس طرح کی مقدار سے زیادہ اور سوائے اس کے کہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایسی شرائط کے مطابق جو مقرر کی جائیں۔اس طرح کی شرائط اس بات کو یقینی
بنانے کے لیے کی جائیں گی کہ اس ایکٹ کے ذریعے ٹیکس کی چوری نہ ہو۔"

ذیلی دفعہ (2) ریاستی حکومت کو ذیلی دفعہ (1) میں مذکور چیزوں کے علاوہ کسی بھی جگہ سے مطلع شدہ سامان کی نقل وحمل کو منظم کرنے کے لیے شرائط تجویز کرنے کا اختیار دیتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اس ایکٹ کے ذریعے عائد کردہ ٹیکس کی چوری نہ ہو۔

مذکورہ بالا توضیعات کے مطابق، ریاستی حکومت کی طرف سے قواعد بنائے گئے ہیں۔ قاعدہ 89A اور خاص طور پر اس کا ذیلی قاعدہ (2) ہمارے مقصد کے لیے متعلقہ ہے۔اس میں لکھا ہے:

"(2) جہاں ایسی کھیپ مغربی بنگال کے اندر کسی بھی جگہ سے بھیجی گئی ہو اور جس کی قیمت پچیس ہزار روپے سے زیادہ ہو–

(a) اس طرح کی کھیپ کو لے جانے والا کوئی بھی شخص اپنے ساتھ ایک ترسیلی نوٹ یا تحویلی نوٹ، فروخت بل یا کیش میمو یا اسی طرح کی دستاویز لے کر جائے گا اور اس طرح کی کھیپ کے سلسلے میں اس ذیلی قاعدے کے ساتھ منسلک شیڈول میں مذکور فارم میں مرسل یا اس کے مجاز ایجنٹ کے دستخط شدہ نقل میں تحریری اعلامیہ لے کر جائے گا، اور قاعدہ 70A کے ذیلی قاعدہ (1) کے فقرہ میں مذکور افسر کے مطالبے پر مذکورہ دستاویزات اور اعلامیہ پیش کرے گا اور مذکورہ افسر، دستاویزات اور اعلامیے کی درستگی کے بارے میں مطمئن ہونے پر، صرف اس طرح کی نقل وحرکت کی اجازت دے گا۔ اس اعلامیے میں مذکور مطلع شدہ اشیا کی مقدار اور اس میں دی گئی تفصیل اور پیش کردہ دیگر دستاویزات کے مطابق۔وہ اعلامیے کی ایک نقل اپنے پاس

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

رکھے گا اور دوسری نقل واپس کرے گا جس پر وہ اس تاریخ کی توثیق کرے گا جس پر کھیپ منتقل کی گئی ہے اور اس طرح کی توثیق پر دستخط، مہر اور تاریخ کرے گا۔

(b) اگر کسی کھیپ کے سلسلے میں شق (a) میں مذکور اعلامیہ پہلے ہی فقرہ 70A کے ذیلی فقرہ (1) میں مذکور افسر کو پیش کر دیا گیا ہے، تو ایسی کھیپ لے جانے والا کوئی بھی شخص، اس طرح کے افسر کے مطالبے پر، کسی بھی بعد کی جگہ پر، مذکورہ اعلامیے کی جوابی دستخط شدہ اور مہر بند نقل پیش کرے گا۔

شیڈول

اعلامیہ

اعلامیہ نمبر..............................

تاریخ..............................

مظہر / ہم اعلان کرتے ہیں کہ مطلع شدہ سامان کی درج ذیل کھیپ مغربی بنگال کے اندر کسی جگہ سے بھیجی گئی ہے:

1. مرسل کا نام اور پتہ

2. (a) مرسل الیہ کا نام اور پتہ۔

(b) مرسل الیہ کا اندراج سرٹیفکیٹ / سرٹیفکیٹ نمبر (اگر سیلز ٹیکس کے کسی بھی قانون کے تحت رجسٹرڈ یا تصدیق شدہ ہے)۔

3. بھیجنے کی جگہ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

4. منزل۔

5. کھیپ کی تفصیل

6. مقدار

7. وزن

8. قیمت

9. مرسل کا بل / کیش میمو / دیگر دستاویز (مخصوص) نمبر اور تاریخ۔

10. کھیپ یا تحویلی نوٹ نمبر اور تاریخ۔

مظہر / ہم اقرار کرتے ہیں کہ میرے / ہمارے پاس بنگال فنانس (سیلز ٹیکس) ایکٹ، 1941 / مغربی بنگال سیلز ٹیکس ایکٹ، 1954 کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ / سرٹیفکیٹ نمبر ....موجود ہے / نہیں ہے۔

مظہر / ہم نے یہ اشیاء مغربی بنگال میں تیار کی ہیں / نہیں کی ہیں یا مغربی بنگال کے باہر سے نہیں لائے ہیں۔

مندرجہ بالا بیانات میری / ہماری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق درست ہیں۔

اعلان کنندہ کی حیثیت

دستخط

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

این۔بی۔ (1) اس اعلامیے پر بھیجنے والے کے دفتر کا مسلسل جاری کردہ نمبر ہونا چاہیے جس میں اعلامیہ دیا گیا ہو اور اس کی اصل نقل اسے اپنے پاس رکھنی چاہیے۔

(2) ایسے الفاظ یا فقرے کو ختم کریں جو قابل اطلاق نہیں ہیں۔

(نوٹیفکیشن نمبر 1863 T .F. مورخہ 25.4.1985 کے ذریعے داخل کیا گیا جو 1.5.1985 سے نافذ العمل ہے)"

ذیلی قاعدہ (2) کی شق (a) کے مطابق، سامان لے جانے والا شخص اپنے ساتھ دستاویزات کے تین سیٹ لے کر جائے گا، یعنی (i) ترسیلی نوٹ یا تحویلی نوٹ (ii) فروخت بل یا کیش میمو یا اسی طرح کے دستاویز اور (iii) اس طرح کی کھیپ کے سلسلے میں ذیلی قاعدے کے شیڈول میں مذکور فارم میں مرسل یا اس کے مجاز ایجنٹ کے دستخط شدہ تحریری اعلامیہ۔ ان دستاویزات کو کسی بھی مناسب افسر کے مطالبے پر ایسے نقل و حمل کنندہ کے ذریعے پیش کرنا ضروری ہے۔ ذیلی اصول میں موجود اعلامیے کے فارم میں کہا گیا ہے کہ اعلامیے پر بھیجنے والے یا اس کے مجاز ایجنٹ کے دستخط ہونے چاہئیں اور اس میں مخصوص تفصیلات ہوں گی۔ یہ وہ اعلامیہ ہے جو دیگر مقررہ دستاویزات کے ساتھ، اس طرح کے سامان کی نقل و حمل کرنے والے شخص کو مناسب افسر کے مطالبے کے مطابق پیش کرنا ہوتا ہے۔

ہم یہاں ان افراد سے متعلق ہیں جو لوہے اور اسٹیل کے ڈیلر ہیں۔ ان کا معاملہ یہ ہے: لوہے اور اسٹیل پر فروخت کے پہلے مقام پر ٹیکس عائد ہوتا ہے۔ لوہا اور فولاد بڑی صنائع یونٹوں کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔ جب وہ اسے بیچتے ہیں تو اس پر ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ اپیل

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

کنندہ صرف خریدار ہوتے ہیں اور وہ اپنے کاروبار کے دوران ان کے ذریعے خریدی گئی اشیا کو منتقل کرتے ہیں۔ وہ شکایت کرتے ہیں کہ قواعد کے تحت، صرف خریداروں / نقل و حمل کنندہ پر یہ ذمہ داری عائد کی جاتی ہے کہ وہ دستاویزات کے مذکورہ بالا تین سیٹوں کے قبضے میں ہوں اور جب بھی مناسب افسر کی طرف سے مطالبہ کیا جائے تو انہیں پیش کریں لیکن فروخت کنندگان / مرسلوں پر ایسی کوئی ذمہ داری نہیں رکھی جاتی ہے۔ نتیجتاً، فروخت کنندگان قاعدہ 89A(2) کے مطابق اعلامیہ جاری نہیں کر رہے ہیں۔ لہذا، اپیل کنندگان حکام کی طرف سے مطالبہ کیے جانے پر اعلامیہ پیش کرنے کی حیثیت میں نہیں ہیں، جس وجہ سے انہیں ہراساں کیا جارہا ہے اور مالی نقصان ہو رہا ہے۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل سری اے سبّاراؤ اس شکایت کا اعادہ کرتے ہیں کہ وہ قاعدہ جو سامان کے فروخت کنندگان / مرسل پر مقررہ فارم میں مذکورہ بالا تحریری اعلامیہ جاری کرنے کی ذمہ داری نہیں رکھتا ہے لیکن مرسل الیہ / خریدار پر اسے لے جانے کی ذمہ داری عائد کرتا ہے، غیر معقول اور جابرانہ ہے۔ ہمیں نہیں لگتا کہ یہ شکایت معقول ہے۔ قاعدہ واضح طور پر بھیجنے والے پر ایک ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ مقررہ فارم میں نقل میں تحریری اعلامیہ جاری کرے، جس پر اس کے یا اس کے مجاز ایجنٹ کے دستخط ہوں۔ یہ قاعدہ مرسل / بائع پر جاری کرنے اور مرسل الیہ / خریداروں پر اعلانیہ فارم لے جانے کی قانونی ذمہ داری عائد کرتا ہے۔ یہ سب سیلز ٹیکس کی چوری کو روکنے کے لیے ہے اور کوئی بھی ڈیلر اس کے خلاف کوئی جائز شکایت نہیں کر سکتا۔

اس لیے ہم مذکورہ بالا ہدایات / وضاحتوں کے ساتھ اس اپیل کو نمٹاتے ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہم یہ بھی واضح کرسکتے ہیں کہ ٹریبونل کی طرف سے اپنے فیصلے کے پیراگراف 16 میں دی گئی ہدایت-"تاہم، ہم یہ ہدایت دیناچاہتے ہیں کہ جہاں کوئی نقل وحمل کنندہ یامرسل الیہ قاعدہ 89A(2) کے مطابق تحریری اعلامیہ پیش کرنے میں ناکام رہتاہے، اسے یہ ثابت کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے کہ اس نے فروخت کنندہ ڈیلر یامرسل سے اس طرح کا اعلامیہ طلب کیا تھا، لیکن بعد والے نے اسے جاری نہیں کیا یا اسے جاری کرنے سے انکار کر دیا۔ اگر متعلقہ اتھارٹی مطمئن ہو کہ نقل وحمل کنندہ یامرسل الیہ نے درحقیقت قیود میں لاپرواہی نہیں کی تھی، اور مرسل یافروخت ڈیلر نے اعلامیہ جاری کرنے سے انکار نہیں کیا تھا، تواس کی درخواست کے باوجود، نہ تولوہے اور اسٹیل کے اعلان کردہ سامان کی ضبطی ہونی چاہیے اور نہ ہی اس واحد بنیاد پر جرمانہ عائد کیا جانا چاہیے کہ اعلامیہ قاعدہ 89A(2) کے لحاظ سے پیش نہیں کیا گیا ہے-یہ نہ صرف ناقابل عمل ہے بلکہ اس سے متعدد پیچیدگیاں پیدا ہونے کا بھی امکان ہے۔ کسی بھی صورت میں، قاعدہ 89A(2) کے معنی اور مقصد کے حوالے سے ہماری طرف سے کی گئی وضاحت کی روشنی میں، مذکورہ ہدایت غیر ضروری ہو جاتی ہے اور اسی کے مطابق اسے حذف کر دیا جاتا ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹادیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹادی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document